ڈائٹ چارٹ کے مطابق کھانا کھاتا ہوں: کجریوال

عدالت وزیر اعلیٰ کے ڈائٹ چارٹ کی کرے گی تجزیه، سماعت 22 اپریل کو

نئی دھلی (ایس این بی)

جیل میں باقاعدگی سے آم، مٹھائی، آلو پوری کھانے کے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے دعوے پر وزیراعلیٰ اروند کجریوال نے کہا کہ انہیں ایسا کھانا صرف ایک یا دو بار دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھ پر آم کھانے کا الزام ہے، 48 بار گھر سے کھانا بھیجا گیا جس میں سے صرف تین بار آم بھیجے گئے۔ 8 اپریل کے بعد آم نہیں بھیجے گئے۔ آم کو ایسے دکھایا گیا ہے جیسے اس میں چینی بھری ہوئی ہو۔ ان میں شوگر لیول 'براؤن رائس' یا سفید چاول سے بہت کم ہے۔ ان کے کھانے پر ای ڈی کے تبصرے پر کجریوال نے کہا کہ یہ تنگ نظری اور سیاسی طور پر محرک ہے۔ انہوں نے جو کھانا کھایا وہ اس کے ڈاکٹر کے تیار کردہ ڈائٹ چارٹ کے مطابق تھا۔ راؤز ایونیو کورٹ کی خصوصی جج کاویری باویجا نے کہا کہ کجریوال کو گھر سے جو کھانا بھیجا گیا وہ مقررہ ڈائٹ چارٹ کے مطابق نہیں تھا۔ براہ کرم مجھے اپنے ڈائٹ چارٹ کا تقابلی چارٹ اور جیل سے دی گئی تفصیلات دیں۔ وہ اس بات کی تحقیقات کریں گی کہ کیا کجریوال نے عدالتی تحویل میں گھر کا پکا ہوا کھانا قبول کرتے ہوئے عدالت سے منظور شدہ ڈائٹ چارٹ پر عمل کیا۔ تمام فریقین کے دلائل سننے کے بعد انہوں نے اپنا فیصلہ 22 اپریل کے لیے محفوظ کرلیا۔ عدالت نے اس کے ساتھ ہی جیل حکام اور ای ڈی سے کجریوال کی نئی درخواست پر 20 اپریل تک اپنا جواب دینے کو کہا۔ کجریوال نے مطالبہ کیا ہے کہ جیل میں انسولین دی جائے اور ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ روزانہ 15 منٹ تک اپنے ڈاکٹر سے مشورہ کرنے کی اجازت دی جائے۔ اس کے علاوہ انہوں نے اپنی اہلیہ کو اس دوران وہاں موجود رہنے کی اجازت دینے کی بھی درخواست کی ہے۔ اس سے پہلے کجریوال نے اپنی سابقہ درخواست واپس لے لی تھی۔ کجریوال کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکیل ابھیشیک منو سنگھوی نے عدالت کو بتایا کہ ای ڈی نے دعویٰ کیا ہے کہ میں ضمانت حاصل کرنے کے لیے اپنے بلڈ شوگر کی سطح کو بڑھانا چاہتا ہوں۔ کیا میں ضمانت حاصل کرنے کے لیے فالج کا خطرہ مول لوں گا؟ میں جو بھی کھانا کھا رہا ہوں وہ میری گرفتاری سے پہلے میرے ڈاکٹر کے ڈائٹ چارٹ کے مطابق ہے۔ میں اپنی چائے میں صرف شوگر فری لیتا ہوں۔ ای ڈی کے بیانات مکمل طور پر غلط اور بدنیتی پر مبنی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا میں ای ڈی کا کافی اثر ورسوخ ہے، صرف اس لیے کہ آپ یہ شائع کر رہے ہیں کہ میں آلو پوری کھا رہا ہوں۔ جبکہ ایسا کھانا پوجا کے وقت صرف ایک بار بھیجا جاتا تھا۔ سنگھوی نے یہ بھی کہا کہ ایک قیدی کی حیثیت سے کیا مجھے باوقار زندگی گزارنے اور اچھی صحت کا حق نہیں ہے؟ میں کون سا بدنام زمانہ مجرم ہوں کہ مجھے 15 منٹ کے لیے بھی ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے اپنے ڈاکٹر سے مشورہ کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی؟ ہمارے ملک میں 75 سال سے جمہوریت ہے لیکن میں اس قسم کا رویہ پہلی بار دیکھ رہا ہوں۔ اس قسم کی تنگ نظری پہلے کبھی نہیں دیکھی گئی۔ جیل حکام کے وکیل نے کہا کہ کجریوال کے مطابق وہ پہلے انسولین لیتے تھے، مگر کچھ عرصہ پہلے انہوں نے اسے لینا چھوڑ دیا تھا۔ مجموعی طور پر ان کا بلڈ شوگر لیول ٹھیک ہے۔ ان کے چارٹ میں کھانے کے ساتھ پھل وغیرہ کا ذکر نہیں ہے۔ وہ اپنے گھر سے بھیجے گئے کھانے میں تجویز کردہ خوراک پر عمل نہیں کر رہے ہیں۔ کجریوال کو ہمیشہ نگرانی میں رکھا جاتا ہے۔ انہیں طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ ای ڈی نے یہ بھی کہا کہ کجریوال کے چارٹ میں مٹھائی، پھل یا کسی میٹھی چیز کا کوئی حوالہ نہیں ہے۔

ای ڈی کے سمن پر پیش نہ ہونے کا معاملہ

اروند کجریوال کو جواب داخل کرنے کا ملا وقت

نئی دھلی (ایس این بی) وزیراعلی اروند کجریوال کے ایکسائز پالیسی معاملے میں سمن پر انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے سامنے پیش نہ ہونے کے معاملے میں، عدالت نے کجریوال کو اپنا جواب داخل کرنے کا وقت دیا۔ کجریوال نے یہ کہتے ہوئے درخواست داخل کی تھی کہ انہیں شکایت سے متعلق دستاویزات نہیں ملے ہیں۔ ای ڈی نے اس پر جواب داخل کیا تھا۔ اس کا جواب دینے کے لیے، راؤز ایونیو کورٹ کے ایڈیشنل چیف میٹروپولیٹن مجسٹریٹ دویا ملہوترا نے کجریوال کو وقت دیا اور سماعت 4 مئی تک ملتوی کردی۔ اروند کجریوال کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکیل رمیش گپتا نے عدالت سے کہا کہ وہ ہدایات نہیں لے سکتے کیونکہ کجریوال کو ای ڈی نے گرفتار کیا ہے۔ ایڈوکیٹ رمیش گپتا اور اے ایس جی ایس وی راجو کے دلائل سننے کے بعد مجسٹریٹ نے جواب داخل کرنے کا وقت دیا اور سماعت 4 مئی تک ملتوی کردی۔ سینئر وکیل گپتا نے کہا کہ کجریوال کے خلاف ملک بھر میں 30 مقدمات زیر التوا ہیں۔ لیکن ای ڈی کی مداخلت کی وجہ سے ہم قانونی مشورہ لینے کے قابل نہیں ہیں۔ ای ڈی کے پاس کجریوال کی درخواستوں کی مخالفت کے علاوہ کوئی اور کام نہیں ہے۔ اے ایس جی ایس وی راجو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے حاضر ہوئے اور کہا کہ جیل مینوئل کے مطابق دو قانونی انٹرویو کی اجازت ہے۔ آپ مزید وقت مانگ سکتے ہیں۔ 16 مارچ کو عدالت نے کجریوال کو ای ڈی کے سمن کی تعمیل نہ کرنے کی دو شکایتوں پر ضمانت دی تھی۔

کجریوال کیخلاف گہری سازش رچی گئی ہے: سنجے سنگھ

جیل میں کجریوال کو ڈاکٹر کی تجویز کردہ انسولین نہیں دی جا رہی ہے: آتشی

نئی دھلی (ایس این بی)

عام آدمی پارٹی (آپ) نے مودی سرکار پر وزیراعلیٰ اروند کجریوال کی زندگی سے کھیلنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ انہیں جیل میں انسولین نہیں دی جا رہی ہے۔ آپ کے سینئر لیڈر اور راجیہ سبھا ایم پی سنجے سنگھ نے جمعہ کو نامہ نگاروں کو بتایا کہ بی جے پی کے کام کرنے کا طریقہ اور ان کے لیڈروں کے کام کرنے کے طریقے سے وہ کسی کی جان لینے کی حد تک سازشیں کرسکتے ہیں۔ اس موقع پر سنجے سنگھ نے کہا کہ اروند کجریوال کے خلاف جاری کارروائی کو دیکھتے ہوئے میں کہہ سکتا ہوں کہ ان کے خلاف ایک گہری سازش رچی گئی ہے اور جیل میں ان کے ساتھ کوئی بھی حادثہ پیش آ سکتا ہے۔ تین بار منتخب ہونے والے وزیر اعلیٰ کے ساتھ دہشت گردوں جیسا سلوک کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ، ان کی اہلیہ سنیتا کجریوال اور پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان کو دہشت گردوں کی طرح ان سے ملوایا جاتا ہے۔ سنجے سنگھ نے کہا کہ جیل قوانین کے مطابق کسی بھی قیدی کی صحت اور خوراک سے متعلق کوئی بھی معلومات عام نہیں کی جا سکتی ہیں۔ جمعرات کو انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے اروند کجریوال کے جھوٹے ڈائٹ چارج کو کس بنیاد پر میڈیا میں عام کیا؟ اس کے پیچھے کیا سازش ہے؟ کیا ای ڈی جیل انتظامیہ کے ساتھ مل کر اروند کجریوال کو کسی بہانے زہر دے کر مارنے کی سازش کر رہی ہے؟ سنجے سنگھ نے کہا کہ اروند کجریوال گزشتہ 30 سالوں سے ذیابیطس کے مریض ہیں اور انسولین لیتے ہیں۔ انسولین کسی بھی ذیابیطس کے مریض کے لیے بہت اہم دوا ہے۔ اگر اسے وقت پر انسولین نہ دی جائے تو وہ مر سکتا ہے۔ وزیراعظم اور بی جے پی کے کہنے پر دہلی کے وزیر اعلیٰ کی جان سے کھیلا جا رہا ہے۔ ایمس جیسے بڑے اسپتالوں میں بڑے مجرموں کا علاج ہوتا ہے، لیکن جیل انتظامیہ تین بار منتخب وزیر اعلیٰ کو انسولین فراہم نہیں کر رہی ہے۔ آپ لیڈر سنجے سنگھ نے کہا کہ ہم جلد ہی صدر اور الیکشن کمیشن سے اروند کجریوال کی زندگی کے ساتھ کھیلنے کی شکایت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم جیل انتظامیہ اور ای ڈی حکام کو معطل کرنے کا مطالبہ کریں گے جو ہمارے لیڈر کو بدنام کرنے اور ان کی زندگی سے کھیلنے کی سازش میں ملوث ہیں۔

دوسری طرف آپ کی سینئر لیڈر آتشی نے جمعہ کو ایک پریس کانفرنس کے دوران اس سازش کا پردہ فاش کیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی سرکار جیل میں اروند کجریوال کو انسولین اور ضروری ادویات نہ دے کر ان کے خلاف ایک بڑی سازش رچ رہی ہے۔ تہاڑ انتظامیہ اور ای ڈی عدالت میں کجریوال جی کی انسولین کی اپیل کی مخالفت کر رہی ہے۔ آزاد ہندوستان کی تاریخ میں پہلی بار ایسا ہوگا کہ کسی ملزم کو ڈاکٹر کی تجویز کردہ انسولین اور ادویات نہیں دی جا رہی ہیں۔ اس موقع پر آتشی نے کہا کہ ایل جی صاحب کے خصوصی وکیل اور ان کے خصوصی وکیلوں نے تہاڑ جیل کی جانب سے اروند کجریوال کی دوائیں عدالت میں پیش کیں۔ اور انسولین کے مطالبے کی مخالفت کی۔ انہوں نے کہا کہ ایل جی نے ان وکلاء کو اروند کجریوال کی دوائیوں اور انسولین کی مخالفت کے لیے کیوں بھیجا؟ کیا ایل جی بھی اس سازش میں ملوث ہے؟ انہوں نے کہا کہ آزاد ہندوستان کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہوگا کہ جیل میں کسی قیدی کو ڈاکٹروں کی تجویز کردہ ادویات نہیں دی جائیں گی۔ آزادی سے پہلے انگریزوں نے آزادی پسندوں کے حوصلے پست کرنے کے لیے ایسے حربے استعمال کیے تھے۔ آتشی نے کہا کہ بی جے پی اور وزیراعظم مودی جواب دیں، جب اروند کجریوال نے عدالت میں انسولین اور ادویات فراہم کرنے کی اپیل کی تو مرکزی سرکار، ای ڈی، تہاڑ انتظامیہ اس کی مخالفت کیوں کر رہے تھے؟ آتشی نے سوال پوچھا کہ تہاڑ جیل انتظامیہ نے اروند کجریوال کی طبی تفصیلات کو غلط اور غیر قانونی طور پر ای ڈی کو کیوں اور کس شق کے تحت سونپا؟ انہوں نے کہا کہ انگریز آزادی پسندوں کو جیل میں ڈالنے کے بعد جس طرح تشدد کا نشانہ بناتے تھے۔ وزیر اعظم نریندر مودی بھی یہی سازش اروند کجریوال کے ساتھ کر رہے ہیں۔

'نیائے پتر' کے پیغام کو دہلی کے سبھی علاقوں تک پہنچائیں گے: لولی

غریب مخالف پالیسیوں کے سبب عوام میں بی جے پی کے تئیں بھاری مایوسی: سبھاش چوپڑا

نئی دھلی (ایس این بی)

دہلی پردیش کانگریس کے صدر اروندر سنگھ لولی کی قیادت میں جمعہ کو ریاستی دفتر میں منعقدہ ایک اہم میٹنگ میں کانگریس کے منشور نیائے پتر کے پیغام کو عوام تک پہنچانے کے لیے دہلی کے تمام علاقوں تک پہنچنے کی حکمت عملی بنائی گئی۔ میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ حصے داری نیائے، یووا نیائے، ناری نیائے، شرمک نیائے اور کسان نیائے سے متعلق 25 گارنٹیوں کی جانکاری ہر ایک رہائشی تک پہنچانی ہوگی۔ یہ منشور کانگریس کے تینوں لوک سبھا حلقوں، چاندنی چوک، شمال مشرقی اور شمال مغربی حلقوں تک پہنچایا جائے گا۔ اس موقع پر اروندر سنگھ لولی کے علاوہ اے آئی سی سی جنرل سکریٹری دہلی انچارج دیپک باواریہ، سابق ریاستی صدر سبھاش چوپڑا، شمال مشرقی پارلیمانی حلقہ سے کانگریس امیدوار کنہیا کمار، سابق ایم پی سندیپ دیکشت، سابق ایم ایل اے حسن احمد، چودھری متین احمد، بھیشم شرما، انل بھاردواج، جتیندر کوچر، زبیر احمد چودھری، علی مہدی، انوج اتریہ، پریا جینت اور حاجی بلو خاص طور سے موجود تھے۔ اس موقع پر لولی نے کہا کہ بی جے پی کے بہت ہوئی مہنگائی کی مار کے نعرے کا سچ یہ ہے کہ پٹرول وڈیزل کے دام آزادی کے بعد سے سب سے اونچائی پر ہیں۔ اس سرکار میں دال، چاول، چھاچھ، پنیر، ہر چیز پر جی ایس ٹی لگا دیا گیا ہے اور جہاں ہیرا خریدنے پر صرف تین فیصد جی ایس ٹی ہے۔

اے آئی سی سی جنرل سکریٹری دہلی انچارج دیپک باوریا نے کہا کہ پچھلے 10 سالوں سے جہاں تاناشاہی کی وجہ سے لوگ پریشان ہیں وہیں لوگ ریکارڈ توڑ بے روزگاری اور بڑھتی مہنگائی سے زیادہ پریشان ہے۔ سابق پردیش صدر سبھاش چوپڑا نے کہا کہ دہلی میں لوک سبھا الیکشن مل کر لڑنا ہے۔ بی جے پی کی ناکامیوں کے ساتھ پٹرول، ڈیزل، رسوئی گیس، پی این جی وغیرہ کی شرحوں میں بھاری اضافہ کی پوری جانکاری عوام کے درمیان جا کر دینی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ غریب مخالف پالیسیوں کے سبب عوام میں بی جے پی کے تئیں بھاری مایوسی ہے، ہمیں صرف عوام کو بی جے پی کی نیت اور خامی شدہ پالیسی کے بارے میں سہی جانکاری دینے کی ضرورت ہے۔

وینڈروں کو ایک جگہ رہنے دینے کے معاملے پر غور کرے سرکار

نئی دھلی (ایس این بی)

ہائی کورٹ نے دہلی حکومت، دہلی میونسپل کارپوریشن اور ٹاؤن وینڈنگ کمیٹی سے کہا ہے کہ وہ سڑک کنارے دکانداروں کو مستقل طور پر ایک جگہ رہنے کی اجازت دینے کے معاملے پر غور کریں اور اس طرح کے مسئلے پر غور کرنے کے بعد مناسب فیصلہ لیں۔ جسٹس وبھو باکھرو اور جسٹس تارا ویتستا گنجو کی بنچ نے کہا کہ قانون اور اسکیم کے تحت ایک دکاندار 30 منٹ سے زیادہ ایک جگہ پر نہیں ٹھہر سکتا۔ اسے مقررہ وقت کے بعد دوسری جگہ جانا پڑے گا جو کہ عملی نہیں ہے۔ بنچ نے کہا کہ بہت سے دکانداروں کو اس طرح کے مسائل درپیش ہیں۔ اس صورتحال میں دہلی حکومت کے ایڈیشنل چیف سکریٹری، کارپوریشن اور ٹاؤن وینڈنگ کمیٹی کے چیئرمین کو مل کر اس مسئلہ کو حل کرنا چاہئے اور عبوری انتظامات پر فیصلہ کرنا چاہئے۔ یہ میٹنگ اپریل کے آخری ہفتے میں کرلی جائے۔ بنچ نے سبھی سے کہا کہ وہ اس سلسلے میں کیے گئے فیصلے کے بارے میں اسٹیٹس رپورٹ داخل کریں۔ انہوں نے مزید سماعت 28 مئی تک ملتوی کردی۔

ای ڈی نے امانت اللہ خان کو پوچھ گچھ کیلئے اگلے ہفتہ پھر بلایا

جمعرات کو 13 گھنٹے تک پوچھ گچھ کے بعد دی گھر جانے کی اجازت ❖ ممبر اسمبلی کی رہائش گاہ پر رہا جشن کا ماحول

نئی دھلی (ایس این بی)

عام آدمی پارٹی کے اوکھلا سے ایم ایل اے امانت اللہ خان سے جمعرات کو ای ڈی نے تقریباً 13 گھنٹے کی پوچھ گچھ کے بعد آدھی رات کو گھر جانے کی اجازت دی اور اگلے ہفتے دوبارہ حاضر ہونے کو کہا گیا ہے۔ حالانکہ اس سے قبل گزشتہ رات تقریباً 9 بجے خبریں آئی تھی کہ ای ڈی نے 9 گھنٹہ پوچھ تاچھ کے بعد گرفتار کرلیا ہے۔ اس خبر کے بعد ان کی ٹیم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ان کے پیغام کا ویڈیو شیئر کیا جس میں امانت اللہ خان خود کہہ رہے ہیں کہ 'مجھے گرفتار کر کے میرے حوصلوں کو نہیں توڑ پاؤ گے تاناشاہ۔ ساتھ ہی شیئر کئے گئے ویڈیو میں امانت اللہ خان نے اوکھلا کے عوام کے نام اپنے پیغام میں کہا کہ ہم ان کے سامنے نہ جھکیں گے نہ ہی ٹوٹیں گے اور نہ ہی وزیر اعلیٰ کو چھوڑ کر جائیں گے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر اپنے پیغام میں امانت اللہ خان نے کہا کہ میں بتانا چاہتا ہوں کہ پچھلے تقریباً 2 سال سے مرکزی ایجنسی میرے پیچھے پڑی ہوئی ہے۔ ان کی کوشش رہی کہ میں کسی طرح سے استعفیٰ دے دوں اور وزیر اعلیٰ اروند کجریوال کے خلاف گواہی دے دوں۔ جب میں نے یہ کام نہیں کیا تو آج مجھے گرفتار کیا گیا ہے۔ میں یقین دلانا چاہتا ہوں کہ جس طرح سے اوکھلا میں میں نے کام کیا ہے، آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ دوسرا کوئی نہیں کرسکتا۔ میرا وعدہ ہے کہ اروند کجریوال سے بات کر کے ادھورے کاموں کو مکمل کروں گا۔ دلچسپ یہ ہے کہ اپنا پہلا ویڈیو شیئر ہونے کے بعد آدھی رات ایک بجے کے بعد ایم ایل اے امانت اللہ خان سوشل میڈیا پر شیئر ایک دیگر ویڈیو میں این آئی سے بات کرتے نظر آئے کہ ای ڈی نے ان سے پوچھ گچھ کی اور اب انہیں گھر جانے کی اجازت دی ہے اور اسی مہینے کے اخیر میں دوبارہ ای ڈی دفتر آنے کو کہا گیا ہے۔ ای ڈی ان سے کچھ ڈاکومنٹ جمع کرنے کو کہہ رہی جو آج ان کے پاس نہیں تھے۔ ای ڈی نے ان کچھ خاص سوال نہیں پوچھے، وہی پرانے سوال پوچھے جو پہلے سی بی آئی اور اے سی بی کر چکی ہے۔ بہرحال آدھی رات کو امانت اللہ خان کے اس ویڈیو کے شیئر ہونے کے بعد ان کے حامیوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور جمعہ کی علی الصباح تک ان کے گھر پر جشن جیسا ماحول رہا۔ بڑی تعداد میں ان کے حامی ان کے گھر پہنچ گئے اور سوشل میڈیا اور وہاٹس ایپ پر مبارکباد کے ساتھ ان کی صحت یابی کے لئے دعا مانگی جاتی رہی۔ حالانکہ جمعرات آدھی رات کو انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) افسران نے جاری باضابطہ بیان میں کہا کہ عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے ایم ایل اے امانت اللہ خان سے تقریباً 13 گھنٹے تک پوچھ گچھ کی۔ حکام نے بتایا کہ خان کی سربراہی میں دہلی وقف بورڈ میں مبینہ بے ضابطگیوں سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں انکوائری کی گئی تھی۔ وہ صبح 11 بجے کے قریب یہاں ای ڈی کے دفتر پہنچے اور آدھی رات کے بعد باہر آئے۔ ای ڈی ذرائع نے بتایا کہ انہیں 13 گھنٹے کی پوچھ گچھ کے بعد گھر جانے کی اجازت دی گئی ہے اور اگلے ہفتے دوبارہ حاضر ہونے کو کہا گیا ہے۔

ایم بلاک بٹلہ ہاؤس اوکھلا میں راستے پر کوڑے کے انبار، راہگیر پریشان

انوارالحق

نئی دھلی (ایس این بی)

بٹلہ ہاؤس کے ایم بلاک، چنار اپارٹمنٹ کے پاس ایک خالی پلاٹ ہے جہاں پر مقامی لوگ کوڑے پھینکتے ہیں۔ اس کی وجہ سے مذکورہ پلاٹ میں کوڑوں کی انبار لگ گیا ہے۔ افسوسناک بات یہ ہے کہ اب عوام پلاٹ کے بجائے گلی میں ہی کوڑے ڈال دیتے ہیں جس کی وجہ سے راہگیروں کو بہت زیادہ دقتوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ اس خالی پلاٹ میں لوگ برسوں سے کوڑے پھینک رہے ہیں۔ اگر یہ کہا جائے تو بے جا نہیں ہوگا کہ لوگوں نے اس پلاٹ کو غیر اعلان شدہ کوڑے دان بنا دیا ہے۔ اگر میونسپل کارپوریشن کی جانب سے یہاں پر وقتاً فوقتاً صفائی وستھرائی ہوتی رہتی تو آج یہ حالت نہیں ہوتی اور کوڑوں کے انبار نہیں لگتے۔ مقامی لوگوں نے شدید ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہ یہاں پر سیکولر پارٹیوں کی جانب سے علاقے کی تعمیر وترقی کے جھوٹے وعدے کر کے اور بی جے پی کا ڈر اور خوف پیدا کر کے عوام سے ووٹ حاصل کر لیے جاتے ہیں، مگر الیکشن ختم ہونے کے بعد سیاسی لیڈران اپنے کئے ہوئے وعدے بھول جاتے ہیں۔ یہ سلسلہ یہاں پر کئی دہائیوں سے چل رہا ہے۔ ان حالات سے سبق حاصل کر کے عوام کو اب بیدار ہونا چاہیے اور ایسے نمائندوں کو ووٹ کرنا چاہیے جو علاقے کی صفائی وستھرائی اور تعمیر وترقی کے لئے سنجیدہ اور مخلص ہوں۔

پسینہ بہانے کیلئے ہوجایئے تیار، درجہ حرارت 40 سے اوپر پہنچا

نئی دھلی (ایس این بی)

جمعہ کو دن بھر آسمان ابر آلود رہنے کے باوجود کچھ علاقوں میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 ڈگری سیلسیس کو عبور کر گیا۔ دوسری طرف محکمہ موسمیات کی پیش گوئیوں پر یقین کیا جائے تو اگلے ماہ دہلی کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 45 ڈگری سیلسیس تک پہنچ سکتا ہے۔ یہی نہیں اس بار گرمی زیادہ دیر تک رہے گی۔ محکمہ موسمیات کے اعداد وشمار کے مطابق جمعہ کو دہلی کا عام درجہ حرارت زیادہ سے زیادہ 39.4 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا جو کہ معمول سے 3 ڈگری سیلسیس زیادہ تھا۔ آج یہاں کا کم سے کم درجہ حرارت 24.3 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا جو معمول سے 3 ڈگری سیلسیس زیادہ ہے۔ آج دہلی کے پوسا علاقے میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40.4، پیتم پورہ 40.3، نجف گڑھ میں 40.2 اور رج کے علاقے میں 40.1 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ پیتم پورہ کا کم سے کم درجہ حرارت 27 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ ادھر محکمہ موسمیات نے اپنی ہفتہ وار پیش گوئی میں پیر کو ایک بار پھر بارش کا امکان ظاہر کیا ہے، لیکن اس کے بعد موسم گرما شروع ہو جائے گا۔ ماہرین موسمیات کے مطابق مئی کے مہینے میں ہی زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 45 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ سکتا ہے۔ ایسے میں دہلی کے لوگوں کو آنے والے دنوں میں شدید گرمی کو جھیلنے کے لیے تیار ہو جانا چاہیے۔

ضرورت مندوں کیلئے اسپتال میں مفت علاج کی سہولت جلد

نئی دھلی (ایس این بی)

دہلی سکھ گرودوارہ مینجمنٹ کمیٹی بالا صاحب اسپتال یعنی گرو ہری کرشنا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز میں 5 مئی سے او پی ڈی خدمات شروع کرے گی، جو کئی سالوں سے بند تھا۔ اسپتال میں ضرورت مندوں کو خدمات مفت فراہم کی جائیں گی۔ کمیٹی کے چیئرمین سردار ہرمیت سنگھ کالکا اور جنرل سکریٹری سردار جگدیپ سنگھ کاہلوں نے جمعہ کو یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ گرو ہری کرشنا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے مسائل کو مرحلہ وار حل کیا گیا ہے اور او پی ڈی خدمات شروع کرنے کی تیاریاں کی گئی ہیں۔ خدمات کا آغاز 5 مئی کو گرو گرنتھ صاحب کے پرکاش، گربانی کیرتن اور ارداس کے بعد سہولت شروع کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اسپتال میں جدید مشینیں لگائی جا رہی ہیں جس سے مختلف بیماریوں کے علاج میں سہولت ہوگی اور اس اسپتال میں پروفیشنل ڈاکٹرز اپنی خدمات فراہم کریں گے۔ اس سے قبل بالا صاحب اسپتال میں مفت ڈائیلاسز سروس چل رہی ہے اور اب تک 75 ہزار افراد اس سروس سے مستفید ہو چکے ہیں۔ گرودوارہ بنگلہ صاحب کے میڈیکل سینٹر میں ایم آر آئی اور سی ٹی اسکین 50 روپے میں کئے جا رہے ہیں۔

ڈی یو: کیو ایس ورلڈ یونیورسٹی رینکنگ میں پہلے مقام پر

نئی دھلی (ایس این بی)

دہلی یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر یوگیش سنگھ نے کہا کہ ڈی یو مسلسل اپنی رینکنگ کو بہتر کر رہا ہے۔ کیو ایس ورلڈ یونیورسٹی رینکنگ میں ڈی یو ہندوستان میں پہلی پوزیشن پر پہنچ گیا ہے، جب کہ پچھلے سال یہ چوتھی پوزیشن پر تھا۔ پریس کانفرنس میں وائس چانسلر پروفیسر یوگیش سنگھ نے کہا کہ دہلی یونیورسٹی ایک بہت بڑا ملٹی فیکلٹی ادارہ ہے، جو کثیر سطح پر تعلیم فراہم کر رہا ہے۔ درجہ بندی کے لحاظ سے چھوٹے سائز کے معروف اداروں کے ساتھ موازنہ کرنے سے پہلے اس فرق کو سمجھنا چاہیے۔ دہلی یونیورسٹی جلد ہی این آئی آر ایف رینکنگ میں بھی ٹاپ 10 میں آئے گی۔ اس دوران ڈین رینکنگ مکیش مہلاوت نے رینکنگ میں ڈی یو کی کامیابیوں پر پی پی ٹی کے ذریعے تفصیلی معلومات شیئر کیں۔ داخلوں کے بارے میں وائس چانسلر نے کہا کہ دہلی یونیورسٹی میں پوسٹ گریجویٹ داخلہ کے لیے رجسٹریشن 25 اپریل سے شروع ہوگی۔ طلبا 25 مئی تک داخلے کے لیے رجسٹریشن کر سکیں گے۔ سی یو ای ٹی (یو جی) کے عمل کی تکمیل کے بعد یو جی کے داخلوں کا اعلان مئی کے وسط تک کر دیا جائے گا۔ ڈین ایڈمیشن پروفیسر ہنیت گاندھی نے 2024-25 کے داخلوں پر کہا کہ اس سال پوسٹ گریجویٹ کے لیے این سی ویب سمیت کل 13500 سیٹیں، بی ٹیک کے لیے 120 ہر ایک میں اور بی اے ایل ایل بی اور بی بی اے ایل ایل بی کے لیے ہر ایک میں 60 سیٹوں پر داخلے کئے جائیں گے۔ اس بار پی جی کے داخلوں میں ایم اے ہندو اسٹڈیز، ایم اے پبلک ہیلتھ، ایم اے چائینز اسٹڈیز، ایم اے کورین اسٹڈیز اور ماسٹر ان فائن آرٹس کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ مکیش مہلاوت نے کہا کہ کیو ایس ورلڈ یونیورسٹی رینکنگ میں بین الاقوامی سطح پر ڈی یو کی پوزیشن 2023 میں 400-381 تھی، وہیں 2024 میں یہ 220 ہوگئی ہے۔ اس درجہ بندی میں ڈی یو اب ہندوستان میں پہلے نمبر پر ہے، جب کہ گزشتہ سال یہ چوتھی پوزیشن پر تھا۔ کیو ایس ورلڈ یونیورسٹی رینکنگ 2023 میں ڈی یو کا عالمی درجہ 530-521 تھا، جو 2024 میں بڑھ کر 407 ہوگیا ہے۔ ڈی یو ہندوستان میں سینٹرل یونیورسٹی کے زمرے میں پہلے نمبر پر ہے۔ اس موقع پر ڈین آف کالجز پروفیسر ساؤتھ کیمپس کے ڈائریکٹر بلرام پانی، پروفیسر پرکاش سنگھ، رجسٹرار ڈاکٹر وکاس گپتا اور پی آر او انوپ لاتھر وغیرہ موجود تھے۔

چاندنی چوک کے تاجر تاروں کے جال سے پریشان

تاجروں کو ستاتا رہتا ہے حادثہ ہونے کا ڈر، گلی-کوچوں اور کٹروں میں کھمبے پر جھول رہے ہیں بجلی، انٹرنیٹ اور کیبل ٹی وی کے تار

نئی دھلی (ایس این بی)

چاندنی چوک کے تاجر تاروں کے جال سے سخت پریشان ہیں۔ مقامی تاجروں کا کہنا ہے کہ ان کھلی تاروں کی وجہ سے آگ لگنے کے کئی واقعات ہو چکے ہیں۔ اس آگ میں کئی تاجروں کا کروڑوں روپے کا سامان جل کر راکھ ہوگیا۔ اس کے باوجود حکومت ہمیں اس جال سے آزاد نہیں کر پا رہی ہے۔ تاجروں کے نمائندوں نے کئی بار بجلی کمپنیوں کو شکایات کی ہیں لیکن تا حال کچھ نہیں ہوا۔ آگ لگنے کا خطرہ گرمیوں میں سب سے زیادہ رہتا ہے۔ تاجروں کا کہنا ہے کہ ری ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے حکام سے میٹنگیں ہو چکی ہیں لیکن تاروں کے جال سے آج تک کوئی راحت نہیں ملی۔ کٹرا اشرفی کمیٹی چاندنی چوک کے جنرل سکریٹری ابھیشیک گنیری والا نے بتایا کہ پورے چاندنی چوک میں تاروں کے جال سے تاجر طبقہ کافی پریشان ہے۔ حال ہی میں اس لٹکے تاروں کی وجہ سے بھاگیرتھ پیلس میں آگ لگ گئی تھی جس میں کروڑوں روپے کا سامان جل کر راکھ ہو گیا تھا۔ اس کے بعد بھی حکومت نے کوئی سبق نہیں سیکھا۔ پردھان آنند جالان کا کہنا ہے کہ تاجر ہمیشہ خوف کے سائے میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ وہ ہمیشہ ڈرتا ہے کہ بھاگیرتھ پیلس سے آتشزدگی کا حملہ دوبارہ نہ ہو۔ تاجر جسویر کوہلی نے بتایا کہ چاندنی میں واقع کٹروں اور گلیوں میں کھلی تاریں ہیں۔ چاندنی چوک ملک میں ٹیکسٹائل کی تجارت کا ایک بڑا مرکز ہے۔ ملک بھر سے ہول سیل تاجر یہاں خریداری کے لیے آتے ہیں۔ اس کے علاوہ دہلی اور آس پاس کے علاقوں سے گاہکوں کی تعداد بھی کافی زیادہ ہے۔ تاجر سشیل اور دیپک سونی کا کہنا ہے کہ ان کھلے تاروں کی وجہ سے نہ صرف تاجر ہمیشہ خطرے میں رہتے ہیں بلکہ یہاں خریداری کے لیے آنے والے لوگوں کی جان بھی ہمیشہ خطرے میں رہتی ہے۔ پتہ نہیں کب تاروں میں آگ لگ جائے گی۔ یہی نہیں بجلی کمپنیوں کے علاوہ کئی ٹیلی کام کمپنیوں، انٹرنیٹ فراہم کرنے والی کمپنیوں اور کیبل آپریٹرز کے تار بھی کھمبوں پر کھلے میں لٹک رہے ہیں۔ چاندنی چوج کے علاقے میں 60 سے زائد مارکیٹ ہیں جن میں 30 سے 35 ہزار دکانیں ہیں۔ کٹرہ اشرفی میں ہی سیکڑوں دکانیں ہیں۔ ان بازاروں کی گلیاں کافی تنگ ہیں۔ آگ لگنے کی صورت میں جان و مال کا کافی نقصان ہوسکتا ہے۔ تاجر اتل اگروال اور گریش گوسوامی کا کہنا ہے کہ تاروں کے اس جال کو لے کر ری ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے اعلیٰ حکام کے ساتھ کئی میٹنگیں ہو چکی ہیں، لیکن کوئی حل نہیں نکلا ہے۔ دکانداروں کا کہنا ہے کہ ہمارا مطالبہ ہے کہ کھمبوں پر تاروں کے جال کو زیر زمین کیا جائے، تاکہ آئے دن آتشزدگی کے واقعات سے بچا جا سکے۔